رہنمائے دکن

20 JUL 2019

راشٹریہ سہارا

ہندوستانی طلبہ دنیا بھر میں ملک کے نمائندے

امریکہ روانگی سے قبل طلبہ کا اورینٹیشن، کیتھرین ہڈا اور ڈاکٹر محمد اسلم پرویز کا خطاب

حیدرآباد۔19 جولائی (پریس نوٹ) اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے امریکہ روانہ ہونے والے طلبہ دراصل وہاں ہندوستان کے نمائندے کی حیثیت رکھتے ہیں۔تہذیب، بھائی چارہ، رواداری، دوسروں کی مدد، ہندوستان کی پہچان ہیں۔جب آپ امریکہ میں پہنچیں تو ان صفات کے ساتھ اپنی شناخت برقرار رکھیں۔ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد اسلم پرویز وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج امریکہ جانے والے طلبہ کے سالانہ ماقبل روانگی اور ینٹیشن پروگرام میں کیا۔یو ایس انڈیا ایجوکیشنل فاؤنڈیشن (یو ایس آئی ای ایف) قونصل خانہ امریکہ، حیدرآباد نے اس پروگرام کا یونیورسٹی کے سی ایس ای اکیڈیمی آڈیٹوریم میں انعقاد عمل میں لایا۔اس پروگرام میں قونصل خانہ سے تعلیمی ویزے حاصل کرچکے ریاست تلنگانہ کے تقریباً 40 طلبہ نے حصہ لیا۔ان طلبہ کا تعلق ریاست کے مختلف کالجس اور جامعات سے ہے۔اس موقع پر قونصل جنرل محترمہ سی جی کیتھرین ہڈا نے کہا کہ امریکہ، ہندوستان اور بین الاقوامی طلبہ کیلئے ایک بہترین مقام ہے۔وہاں پر تقریباً 4600 تعلیمی ادارے ہیں جو دنیا بھر سے آئے طلبہ کو معیاری تعلیم فراہم کررہے ہیں۔امریکہ میں 1.96 لاکھ ہندوستانی طلبہ تعلیم حاصل کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ امریکہ کی یونیورسٹیوں کا ماحول صیانتی اعتبار سے نہایت محفوظ ہے۔اس لئے وہاں طلبہ کی ثقافتوں کا تنوع نظر آتا ہے۔آپ وہاں جاکر پڑھیں، سیکھیں اور کھلے ذہن کے ساتھ واپس آئیں۔ڈاکٹر مونیکا سیٹیا، ریجنل آفیسر (یو ایس آئی ای ایف) نے ابتداء میں خیر مقدم کیا اور کارروائی چلائی۔جناب آکاش سوری، اسسٹنٹ پبلک افیر آفیسر، قونصل خانہ امریکہ بھی شہ نشین پر موجود تھے۔اس موقع پر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے اردو یونیورسٹی کے باب علم کا نہایت خوبصورت پورٹریٹ، یادگاری تحفہ کے طور پر محترمہ کیتھرین ہڈا کو پیش کیا جو اس ماہ کے آخر میں اپنی میعاد کی تکمیل کے بعد امریکہ واپس ہورہی ہیں۔ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار بھی اس موقع پر موجود تھے۔

RD

ہندوستانی طلبہ دنیا بھر میں ملک کے نمائندے

امریکہ روانگی سے قبل طلبہ کا اورینٹیشن، کیتھرین ہڈا اور ڈاکٹر محمد اسلم پرویز کا خطاب

حیدرآباد (پریس ریلیز) اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے امریکہ روانہ ہونے والے طلبہ دراصل وہاں ہندوستان کے نمائندے کی حیثیت رکھتے ہیں۔تہذیب، بھائی چارہ، رواداری، دوسروں کی مدد، ہندوستان کی پہچان ہیں۔جب آپ امریکہ میں پہنچیں تو ان صفات کے ساتھ اپنی شناخت برقرار رکھیں۔ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج امریکہ جانے والے طلبہ کے سالانہ ماقبل روانگی اورینٹیشن پروگرام میں کیا۔یو ایس انڈیا ایجوکیشنل فاؤنڈیشن (یو ایس آئی ای ایف)، قونصل خانہ امریکہ، حیدرآباد نے اس پروگرام کا یونیورسٹی کے سی ایس ای اکیڈیمی آڈیٹوریم میں انعقاد عمل میں لایا۔اس پروگرام میں قونصل خانہ سے تعلیمی ویزے حاصل کرچکے ریاست تلنگانہ کے تقریباً 40 طلبہ نے حصہ لیا۔ان طلبہ کا تعلق ریاست کے مختلف کالجس اور جامعات سے ہے۔اس موقع پر قونصل جنرل سی جی کیتھرین ہڈا نے کہا کہ امریکہ ہندوستان اور بین الاقوامی طلبہ کیلئے ایک بہترین مقام ہے۔وہاں پر تقریباً 4600 تعلیمی ادارے ہیں جو دنیا بھر سے آئے طلبہ کو معیاری تعلیم فراہم کررہے ہیں۔امریکہ میں 1.96 لاکھ ہندوستانی طلبہ تعلیم حاصل کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ امریکہ کی یونیورسٹیوں کا ماحول صیانتی اعتبار سے نہایت محفوظ ہے۔اس لیے وہاں طلبہ کی ثقافتوں کا تنوع نظر آتا ہے۔آپ وہاں جاکر پڑھیں، سیکھیں اور کھلے ذہن کے ساتھ واپس آئیں۔ڈاکٹر مونیکا سیٹیا، ریجنل آفیسر (یو ایس آئی ای ایف) نے ابتداء میں خیر مقدم کیا اور کارروائی چلائی۔آکاش سوری، اسسٹنٹ پبلک افیر آفیسر، قونصل خانہ امریکہ بھی شہ نشین پر موجود تھے۔اس موقع پر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، نے اردو یونیورسٹی کے باب علم کا نہایت خوبصورت پورٹریٹ، یادگاری تحفہ کے طور پر کیتھرین ہڈا کو پیش کیا جو اس ماہ کے آخر میں اپنی میعاد کی تکمیل کے بعد امریکہ واپس ہو رہی ہیں۔ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار بھی اس موقع پر موجود تھے۔

منصف

12 1 JUL 2019

ہندوستانی طلبہ دنیا بھر میں ملک کے نمائندے

امریکہ روانگی سے قبل طلبہ کا اورینٹیشن پروگرام۔ کیتھرین ہڈا اور ڈاکٹر محمد اسلم پرویز کا خطاب

حیدرآباد۔20جولائی (پریس نوٹ) اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے امریکہ روانہ ہونے والے طلبہ دراصل وہاں ہندوستان کے نمائندہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ تہذیب، بھائی چارہ، رواداری، دوسروں کی مدد، ہندوستان کی پہچان ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد اسلم پرویز وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج امریکہ جانے والے طلبہ کے سالانہ ماقبل روانگی اورینٹیشن پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ یو ایس انڈیا ایجوکیشنل فاؤنڈیشن (یو ایس آئی ای ایف)، قونصل خانہ امریکہ، حیدرآباد نے اس پروگرام کا یونیورسٹی کے سی ایس ای اکیڈمی آڈیٹوریم میں انعقاد عمل میں لایا۔ اس پروگرام میں قونصل خانہ سے تعلیمی ویزے حاصل کر چکے تلنگانہ کے تقریباً 40 طلبہ نے حصہ لیا۔ جن کا تعلق ریاست کے مختلف کالجس اور جامعات سے ہے۔ اس موقع پر قونصل جنرل سی جی کیتھرین ہڈا نے کہا کہ امریکہ، ہندوستان اور بین الاقوامی طلبہ کیلئے ایک بہترین مقام ہے۔ وہاں پر تقریباً 4600 تعلیمی ادارے ہیں جو دنیا بھر سے آئے طلبہ کو معیاری تعلیم فراہم کر رہے ہیں۔ امریکہ میں 1.96 لاکھ ہندوستانی طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ امریکہ کی یونیورسٹیوں کا ماحول صیانتی اعتبار سے نہایت محفوظ ہے۔ اس لئے وہاں طلبہ کی ثقافتوں کا تنوع نظر آتا ہے۔ آپ وہاں جا کر پڑھیں، سیکھیں اور کھلے ذہن کے ساتھ واپس آئیں۔ ڈاکٹر مونیکا سیٹیا، ریجنل آفیسر (یو ایس آئی ای ایف) نے ابتداء میں خیر مقدم کیا اور کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے اردو یونیورسٹی کے باب علم کا نہایت خوبصورت پورٹریٹ، یادگاری تحفہ کے طور پر کیتھرین ہڈا کو پیش کیا جو اس ماہ کے آخر میں اپنی میعاد کی تکمیل کے بعد امریکہ واپس ہو رہی ہیں۔ اس موقع پر آکاش سوری اسسٹنٹ پبلک افیر آفیسر قونصل خانہ امریکہ، ڈاکٹر ایم اے سکندر رجسٹرار بھی اس موقع پر موجود تھے۔

Telangana Today

20 JUL 2019

'US top favourite with Indian students'

CITY BUREAU
Hyderabad

The US India Educational Foundation (USIEF) hosted its annual Pre-Departure Orientation (PDO) for students joining US universities in fall of 2019 at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) here on Friday

The US Consul General in Hyderabad, Katherine Hadda addressed students and wished them a successful academic year ahead.

"The United States has consistently remained the most sought-after study destination for Indian students and parents, with over 1.96 lakh Indian students currently enrolled at US higher education institutions. These students have the position and potential to contribute significantly to furthering US-India bilateral ties," she said.

> These students have the potential to contribute to furthering US-India bilateral ties
>
> — KATHERINE HADDA, US CONSUL GENERAL IN HYDERABAD

Every year, EducationUSA at USIEF invites Indian students going to US universities for the PDO where important social, cultural, health, and safety adjustment issues in the US as well as American academic and professional environment is discussed.

The event provided an opportunity for students to interact with resource persons who have experienced the US higher education system.

Sakshi

అమెరికాలో 1.96 లక్షల మంది భారతీయ విద్యార్థులు

రాయదుర్గం: అమెరికాలో ప్రస్తుతం 1.96 లక్షల మంది భారతీయ విద్యార్థులు ఉన్నత విద్యాభ్యాసం చేస్తున్నారని అమెరికా కాన్సుల్ జనరల్ హైదరాబాద్ క్యాథరిన్ హడ్డా అన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో యూఎస్-ఇండియా ఎడ్యుకేషనల్ ఫౌండేషన్, యూఎస్ కాన్సుల్ జనరల్ హైదరాబాద్ సంయుక్త ఆధ్వర్యంలో వివిధ కళాశాలలు, యూనివర్సిటీల నుంచి ఎంపికైన విద్యార్థులకు శుక్రవారం ప్రీ డిపార్చర్ ఓరియంటేషన్ కార్యక్రమాన్ని నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా క్యాథరిన్‌హడ్డా మాట్లాడుతూ భారత-అమెరికా దేశాల మధ్య సంబంధాలు మరింత మెరుగుపడ్డాయనడంలో సందేహం లేదన్నారు. ఉన్నత చదువుల కోసం చాలా మంది విద్యార్థులు అమెరికావైపు మొగ్గు చూపుతున్నారన్నారు. భవిష్యత్తులో వెళ్లే విద్యార్థులకు ఇలాంటి అవగాహన కార్యక్రమాలు నిర్వహించడం అవసరమన్నారు. అమెరికాలోని ఉన్నత విద్యా సంస్థలు ఎంతో గుర్తింపు పొందాయని విద్యార్థులు, తల్లిదండ్రులు గమనించాలన్నారు. ఉర్దూ యూనివర్సిటీ వీసీ డాక్టర్ మహ్మద్ అస్లామ్ పర్వేజ్ మాట్లాడుతూ అమెరికాలో ఉన్నత చదువుల కోసం వెళ్లే విద్యార్థులు భారతీయ అంబాసిడర్లుగా వ్యవహరించాలన్నారు. ఈ సందర్భంగా అమెరికాకు వెళ్లడానికి ఎంపికైన 50 మంది విద్యార్థులకు అవగాహన కల్పించారు. అనంతరం క్యాథరిన్ హడ్డాకు వీసీ అస్లమ్ పర్వేజ్ ప్రత్యేకంగా వేసిన 'బాబ్ ఈ లిమ్'(గేట్‌వే ఆఫ్ నాలెడ్జి) పెయింటింగ్‌ను బహూకరించారు. కార్యక్రమంలో యూఎస్ కాన్సులేట్ హైదరాబాద్ పీఆర్‌ఓ ఆకాశ్‌సూరి, రీజనల్ ఆఫీసర్ మోనికాసేతియా, ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం రిజిస్ట్రార్ డాక్టర్ ఎంఏ సికందర్ పాల్గొన్నారు.

క్యాథరిన్ హడ్డాకు జ్ఞాపిక అందజేస్తున్న 'మనూ' వీసీ అస్లమ్ పర్వేజ్

Indian Express

ABROAD STUDIES

USIEF hosted its annual Pre-Departure Orientation for Indian students joining US universities at CSE academy on Friday | EXPRESS

رہنمائے دکن

21 JUL 2019

فاصلاتی کورسز میں داخلے جاری

حیدرآباد۔20 جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مرکزی کیمپس حیدرآباد سے جاری ایک بیان کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے فاصلاتی کورسز میں داخلے کا عمل جاری ہے۔اردو داں طبقہ بالخصوص لڑکیوں کے لیے گھر بیٹھے اعلیٰ تعلیم کے حصول کا بہترین موقع ہے۔اردو یونیورسٹی فاصلاتی نظام کے تحت پوسٹ گریجویٹ سطح پر ایم اے اردو، عربی، ہندی، انگریزی، تاریخ اور اسلامیات کورسز پیش کر رہی ہے اور انڈر گریجویٹ سطح پر بی اے ،بی کام، بی ایس سی لائف سائنس اور بی ایس سی فزیکل سائنس دستیاب ہیں۔اس کے علاوہ ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز بھی ہیں۔داخلہ آن لائن دیئے جارہے ہیں۔یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.ac.in پر موجود ایڈمیشن پورٹل میں داخلے سے متعلق معلومات دستیاب ہیں۔مدرسہ کے فارغین جو ای پراسپکٹس میں دیئے گئے انٹرمیڈیٹ اور گریجویشن کے مساوی امتحان پاس کرچکے ہیں، انہیں بھی مختلف کورسز میں داخلے کا موقع ہے۔داخلہ کے لیے آن لائن درخواست کی آخری تاریخ یکم اگست 2019 ہے۔بتادیں کہ ملک کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کے نام سے موسوم قومی اردو یونیورسٹی کا قیام 1998 میں پارلیمانی قانون کے تحت حیدرآباد شہر میں عمل میں آیا۔یہ یونیورسٹی روایتی اور فاصلاتی دونوں طریقوں پر پیشہ ورانہ اور تکنیکی تعلیم فراہم کرتی ہے جبکہ اردو زبان کی ترقی و ترویج اور تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے ۔اسے نیک نے ایک بار پھر گریڈ اے سے نوازا ہے۔اردو یونیورسٹی کی طرف سے وادی میں پہلے ہی علاقائی مرکز سری نگر کی بدولت طلباء کو فاصلاتی طرز تعلیم فراہم کی جارہی ہے۔دوسری جانب مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے جموں کشمیر پولیس کے اہلکاروں کو مختلف فاصلاتی تعلیم کے کورسز میں برسر موقع داخلہ دینے کا اعلان کردیا ہے۔یونیورسٹی ھٰذا کے علاقائی ناظم ڈاکٹر اعجاز اشرف نے یواین آئی اردو کو بتایا: "یونیورسٹی نے جموں کشمیر پولیس کے اہلکاروں کو فاصلاتی تعلیم کے مختلف کورسز جیسے بی اے، بی ایس سی، بی کام، ایم اے اردو، ایم اے تاریخ، ایم اے اسلامک اسٹڈیز، ایم اے عربی اور ایم ہندی نیز کچھ ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورسز میں برسر موقع داخلہ دینے کا فیصلہ کرلیا ہے تاکہ جموں کشمیر پولیس کے اہلکار اردو زبان میں مہارت حاصل کرکے اپنا دفتری کام کاج بحسن وخوبی انجام دے سکیں"۔انہوں نے بتایا: "میں نے ریاستی پولیس سربراہ مسٹر دلباغ سنگھ کو ایک مکتوب بھیجا ہے جس میں، میں نے انہیں پولیس اہلکاروں کو یونیورسٹی کے فاصلاتی تعلیم کے مختلف کورسز میں برسر موقع داخلہ دینے کی پیشکش کی ہے۔مجھے امید ہے کہ بڑی تعداد میں پولیس اہلکار یونیورسٹی کے کورسز میں داخلہ لیں گے۔انہوں نے بتایا کہ مانو ریجنل سینٹر پولیس اہکاروں کی سہولیت کے لئے سری نگر اور جموں میں قائم سینٹروں پر 15 جولائی سے 31 جولائی تک آن سپارٹ داخلے کا اہتمام کرے گا۔

RD

Indian Express 12 1 JUL 2019

MANUU starts publishing books to plug shortage

SADAF AMAN @Hyderabad

OVER a century after Darut Tarjuma (Translation Bureau) was established by the Nizam (in 1917) for translation and publication of books in Urdu, the Maulana Azad National Urdu University (MANUU) here, taking a cue, has started its own publication and translation cell called the Directorate of Translation and Publication (DPT).

Three years after its creation, Darut Tarjuma was made a part of the Osmania University, then an Urdu University.

For MANUU, difficulty in procuring books in Urdu language prompted it to start the DPT. As a language varsity that offers a large number of distance courses for which it has to provide course material to the students in the same language, the administration was finding it difficult to find books in Urdu language in different subjects.

The body has already published 48 books and has another 12 at different stages of production with the help of experts from across the country. These books will now be used by students of both regular and distance mode.

Prof Md Zafaruddin, head of Department of Translation and director of the DTP, said that in view of the copyright issues, their focus is more on publishing material in Urdu language rather than translating books.

The publication cell will be useful to both students and teachers of not just MANUU but those in states like Maharashtra, Bihar, Uttar Pradesh and West Bengal

Prof Md Zafaruddin, director of DPT

He said that books for mathematics, commerce, economics, physics, chemistry, history, political science, public administration, etc are not available in the market and through DPT, the Urdu varsity is trying to plug this gap.

We have published books in philosophy, etymology, zoology food and nutrition and mathematics and chemistry is in process," he said and added that as many as 34 published books are in education and training. Students and teachers can either buy these books inside the campus or place orders and get it dispatched elsewhere.

Telangana Today 12 1 JUL 2019

MANUU to start online courses in Urdu

CITY BUREAU, HYDERABAD

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) plans to provide Massive Open Online Courses (MOOCs) in Urdu and ensure its access to Urdu population, said Mohammad Aslam Parvaiz, Vice Chancellor, MANUU.

Participating in a roundtable discussion on the draft National Education Policy (NEP), 2019 here on the university campus, Dr. Parvaiz said the university was keen to play a role in facilitating the mainstreaming of Madarsas.

Dr Parvaiz expressed satisfaction over the fact that MANUU has succeeded in increasing the women enrollment ratio in recent years, which is one of the thrust areas of the draft policy.

Reiterating the importance of mother tongue in education, he stressed the need to promote Urdu at school level to overcome the issues of not finding suitable candidates in the reserved categories.

To make MANUU more inclusive, there is a need to introduce Urdu at schools. Moreover, Madarsa graduates must be given a formal lateral entry opportunity at college or university level. If MOOCs is not made available in Urdu, then Urdu and its speakers will lag behind others in terms of education, Dr. Parvaiz pointed out.

Prof Ayub Khan, Pro Vice-Chancellor chaired a session on 'Teacher Education with specific reference to Urdu speaking masses'. Education policy shapes the future of the country. Draft policy should be studied and comprehended thoroughly, he opined. Dr MA Sikandar, Registrar, while speaking on the proposed reforms, suggested to avoid over-regulation.

MANUU faculty members taking part in the round table discussion.